گورنر KATHY HOCHUL

فوری ریلیز کے لیے: 30/8/2024

گورنر HOCHUL نے نیو یارک کے شہریوں کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ لیبر ڈے والی ہفتہ وار تعطیل سے پہلے ویسٹ نائل وائرس اور مچھروں سے پھیلنے والی دیگر بیماریوں سے خود کو محفوظ رکھیں

نیو یارک کے شہریوں کو مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ترغیب دی گئی ہے

اس سال ریاست بھر میں ویسٹ نائل کے بیس کیسز کی رپورٹ کی گئی ہے

ریاست نیو یارک کی متعدد کاؤنٹیز میں گھوڑوں میں ایسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس کی تصدیق

نیو یارک کے شہریوں کے لیے گورنر Hochul کا پیغام دیکھیں

گورنر Kathy Hochul نے آج نیو یارک کے شہریوں کو یاد دہانی کروائی ہے کہ وہ مچھروں کے کاٹنے سے بچنے اور ویسٹ نائل وائرس اور ایسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس جیسی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ گورنر نے اضافی حفاظتی نکات کے ساتھ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو بھی پوسٹ کی ہے اور نیو یارک کے شہریوں کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ اس پیغام کو پھیلاتے رہیں۔ مکمل ویڈیو یہاں دیکھیں۔

"ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اس لیبر ڈے والی ہفتہ وار تعطیل پر باہر نکلیں اور ریاست نیو یارک میں موجود خوبصورتی سے لطف اندوز ہوں، لیکن ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنی صحت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایسے مچھروں سے حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کریں جو ویسٹ نائل وائرس جیسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتے ہیں،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "مچھروں سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچاؤ کا سب سے مؤثر طریقہ پرہیز کا ہے اور یہ بس اتنا آسان ہو سکتا ہے جیسے کہ آپ اپنی کُھلی جلد کو کپڑوں سے ڈھک کر محفوظ رکھیں اور مچھر بھگانے والی دوا لگائیں۔"

اس وقت نیو یارک کے ریاستی محکمۂ صحت کے مطابق نیو یارک شہر سے باہر ویسٹ نائل وائرس (West Nile virus, WNV) کے 10 انسانی کیس رپورٹ کیے گئے ہیں۔اسی طرح نیو یارک شہر میں نیو یارک شہر کے محکمۂ صحت اور ذہنی حفظان صحتکے مطابق 10 انسانی کیس رپورٹ کیے گئے ہیں۔

ریاست نیو یارک کے صحت کے کمشنر Dr. James McDonald نے کہا، "اگرچہ مچھر کے کاٹنے کو اکثر زندگی کی چھوٹی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی سمجھا جاتا ہے، لیکن اس سال ہمیں معمول سے زیادہ اضافی تعداد میں مچھر نظر آ رہے ہیں۔ کیڑوں کو بھگانے والی دوا لگانے، کھڑے پانی کو صاف کرنے اور مناسب لباس پہننے سے خطرے میں کمی آ جاتی ہے۔ ہماری کمیونٹیز میں کم از کم ستمبر کے آخر تک یہ مچھر موجود رہیں گے، اس لیے یہ بات ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ گھر سے باہر وقت گزارتے ہوئے ہم اپنی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں۔"

ویسٹ نائل وائرس، ایک ایسا انفیکشن ہے جو سنگین بیماری، اور بعض صورتوں میں موت کا سبب بن سکتا ہے، جو کہ ایک متاثرہ مچھر کے کاٹنے سے انسانوں اور کچھ جانوروں تک منتقل ہو جاتا ہے۔ 1999 میں نیو یارک میں اس بات کی شناخت پہلی مرتبہ ہوئی تھی کہ تمام مچھروں میں WNV نہیں ہوتا۔ 2020 سے، نیو یارک شہر کو چھوڑ کر، ریاست نیو یارک میں WNV کے 115 انسانی کیسز اور آٹھ اموات رپورٹ ہو چکی ہیں۔

WNV کے انفیکشن سے متاثر ہونے والے اکثر لوگوں میں کوئی نشانیاں یا علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ اگر بیماری بڑھ جائے تو عام طور پر متاثرہ مچھر کے کاٹنے کے تین سے 15 دن بعد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ WNV کے ہلکے کیسز والے لوگوں کو بخار، سر درد، جسم میں درد اور کبھی کبھار جلد پر خارش یا گلٹیوں کی سوجن ہو سکتی ہے۔ شدید WNV والے افراد میں اچانک سر درد، تیز بخار، گردن کی اکڑن، پٹھوں کی کمزوری، دماغی حالت میں تبدیلی، جھٹکے، لرزش اور/یا فالج ہو سکتا ہے، اور بعض صورتوں میں شدید WNV موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

ایسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس (Eastern equine encephalitis, EEE) ایک نایاب، لیکن انتہائی خطرناک، مچھروں سے پھیلنے والی وائرل بیماری ہے جو لوگوں کو اور گھوڑوں کو متاثر کر سکتی ہے۔ اگرچہ اس موسم گرما میں ریاست نیو یارک میں ایسے 14 گھوڑوں کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے، تاہم فی الحال ریاست نیو یارک میں کوئی انسانی کیسز رپورٹ نہیں کیے گئے ہیں۔

ہر عمر کے لوگ اس انفیکشن کی زد میں آ سکتے ہیں، لیکن 50 سے بڑی عمر کے اور 15 سے کم عمر کے لوگوں میں شدید علامات پیدا ہونے کا خطرہ سب سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔ اگرچہ زیادہ تر لوگوں کو متاثرہ مچھر کے کاٹنے سے کوئی علامات ظاہر نہیں ہوں گی، لیکن شدید کیسز کے شروع میں اچانک سر درد، تیز بخار، سردی لگنا اور قے کی حالت کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد یہ بیماری بڑھ کر ہوش و حواس کھو دینے، دوروں، انسیفلائٹس اور کوما تک پہنچ سکتی ہے۔ EEE کا شکار ہونے والے مریضوں میں سے تقریباً ایک تہائی زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں، جبکہ EEE سے بچ جانے والے بہت سے مریضوں کو اعصابی خرابی کا سامنا رہتا ہے۔

EEE یا WNV کے لیے تجارتی طور پر کوئی انسانی ویکسین دستیاب نہیں ہے، اور بہترین تحفظ یہی ہے کہ مچھر کے کاٹنے سے بچا جائے۔

WNV اور EEE سے انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر کی پُرزور سفارش کی جاتی ہے:

- گھر سے باہر نکلتے وقت لمبی آستینیں پہنیں، خاص طور پر شام یا صبح کے وقت، یا دن کے ان اوقات میں جب مچھر سب سے زیادہ متحرک ہوتے ہیں۔
- picaridin یا IR3535 پر مشتمل کیڑوں کو بھگانے والی دوائیں استعمال کریں اور سن اسکرین کے اوپر لگائیں۔ کیڑے بھگانے والی دواؤں کے بارے میں مزید معلومات یہاں دیکھی جا سکتی ہیں۔ کیڑے بھگانے والی دواؤں کے لیبل کی ہدایات پر عمل کرنا یقینی بنائیں۔ بچوں کو خود براہ راست کیڑے بھگانے والی دوائیں استعمال نہیں کرنی چاہیئیں۔ اس کی بجائے، بالغ افراد کو چاہیئے کہ پہلے اپنے ہاتھوں پر کیڑے بھگانے والی دوا لگائیں اور پھر آہستہ سے اسے بچے کی کھلی جلد پر پھیلا دیں۔ براہ راست بچوں کے ہاتھوں پر لگانے سے گریز کریں۔ گھر کے اندر واپس آنے کے بعد، اپنے بچے کی دوا لگی جلد اور کپڑوں کو صابن اور پانی سے دھوئیں یا بچے کو نہلا دیں۔ پالتو جانوروں کو خاص طور پر جانوروں کے لیے بنائے گئے بَگ اسپرے سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔
- اس بات کا یقین کر لیں کہ گھروں کی کھڑکیوں اور دروازوں میں اسکرینیں موجود ہوں۔ یقین دہانی کر لیں کہ یہ اسکرینیں کہیں سے پھٹی ہوئی، ادھڑی ہوئی نہ ہوں اور نہ ہی ان میں سوراخ ہوں۔
- بالٹیوں اور دیگر برتنوں، پول کے ڈھکنوں، سیرامک کے گملوں اور ہاتھ ریڑھی سے پانی نکال دیں۔
- استعمال میں نہ آنے پر چھوٹے پولز خالی کر دیں۔
- پانی کی نکاسی ممکن بنانے کے لیے نالیوں اور گٹروں کی رکاوٹ کھول دیں۔
- پرندوں کے حوض کا پانی ہر دوسرے دن تبدیل کر دیں۔

مسافروں کو ڈینگی بخار اور ملیریا جیسی بیماریاں لگنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس وقت امریکہ میں ڈینگی وائرس کی منتقلی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

ڈینگی بخار ایک ایسی بیماری ہے جو مچھر کے کاٹنے سے ہوتی ہے جو ڈینگی کے چار مخصوص وائرسز میں سے کسی ایک سے متاثر ہوتا ہے۔ ڈینگی کی وجہ سے تیز بخار، شدید سر درد، آنکھ کے پیچھے درد، جوڑوں کا درد اور پٹھوں میں درد ہو سکتا ہے۔ اس بیماری کو پھیلانے والے مچھر بنیادی طور پر ٹروپیکل علاقوں میں ہوتے ہیں لہٰذا مسافروں کے ہمراہ ڈینگی بخار، امریکہ پہنچ سکتا ہے۔ اگرچہ امریکہ میں پائے جانے والے زیادہ تر کیسز کا تعلق ان علاقوں کے سفر سے منسلک ہوتا ہے جہاں ڈینگی ایک مقامی وبا کی شکل میں پایا جاتا ہو، جبکہ وہاں، خاص طور پر جنوبی ریاستوں میں کبھی کبھار مقامی ڈینگی وائرس کے انتشار کی وبا پھیلی ہو۔

ملیریا ایک سنگین اور بعض اوقات مہلک بیماری ہوتی ہے جو مچھر کے کاٹنے سے ہوتی ہے جو ملیریا کے خون کے پیراسائٹس میں سے کسی ایک سے متاثر ہوتی ہے۔ متاثرہ مادہ مچھر، انسانی بیماری کے پھیلاؤ کے ذمہ دار ہیں۔
امریکہ میں، زیادہ تر انفیکشن غیر ممالک کے سفر کے نتیجے میں ہوتے ہیں، حالانکہ - خاص طور پر فلوریڈا اور ٹیکساس جیسی ریاستوں میں مقامی طور پر یہ وائرس پھیلا ہے۔ ریاست نیو یارک میں، ملیریا کے تقریباً تمام کیسز کا تعلق غیر ملکی سفر سے ہوتا ہے تاہم، لانگ آئی لینڈ اور نیو یارک شہر میں ملیریا کے مقامی پھیلاؤ کے واقعات شاذ و نادر ہی پیش آئے ہیں۔

اگرچہ بنیادی طور پر مچھروں کے کاٹنے سے یہ وائرس منتقل نہیں ہوتا، تاہم کیریبین، وسطی امریکہ اور جنوبی امریکہ سے نیو یارک واپس آنے والے مسافروں میں اوروپوش (Oropouche) وائرس بھی تشویش کا باعث ہے۔ یہ کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے سے پھیلتا ہے اور بخار، سر درد، سردی لگنے اور پٹھوں اور جوڑوں کے درد کا سبب بن سکتا ہے۔ اسے اکثر ڈینگی بخار سمجھ لیا جاتا ہے۔ ویسٹ نائل کی طرح، بعض کیسز میں اس کے نتیجے میں اعصابی علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ ایسے خدشات بھی پائے جاتے ہیں کہ حاملہ خواتین میں اوروپوش انفیکشن کی وجہ سے حمل کے منفی نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔
ڈینگی بخار، ملیریا اور اوروپوش والے علاقوں کا سفر کرنے اور واپس آنے والے نیو یارک کے شہریوں کو چاہئیے کہ ایسی احتیاطی تدابیر استعمال کرتے ہوئے خود کو کیڑوں کے کاٹنے سے بچائیں جو کہ WNV اور EEE سے حفاظت کے لیے تجویز کردہ احتیاطی تدابیر ہیں۔

ویسٹ نائل وائرس کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں۔

ایسٹرن ایکوائن انسیفلائٹس کے بارے میں مزید معلومات یہاں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ڈینگی بخار کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں۔

ملیریا کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں۔

اوروپوش کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں